س (II) احادیث میں امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی اہمیت کے حوالے سے کیا بتایا گیا ہے؟

ج نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنے کا فریضہ ایک مومن اور منافق کے درمیان پہچان کرا دیتا ہے۔ یہ ایک طرح سے جہاد کی قسم ہے۔ رسولؐ نے فرمایا:

"ظالم حکمران کے سامنے کلمہ حق کہنا افضل جہاد ہے۔"

حضورؐ کے ارشاد گرامی کا مفہوم ہے کہ "جو لوگ اللہ تعالیٰ کے احکام بجا لاتے ہیں اور جو لوگ حکم عدولی کرتے ہیں۔ ان دونوں کی مثال اس قوم کی سی ہے۔ جو ایک بحری جہاز میں سوار ہوں۔ ان میں سے کچھ لوگ جہاز کے اوپر والی منزل میں ہوں اور کچھ نچلی منزل میں۔ نچلی منزل والے لوگ پانی حاصل کرنے کے لیے اوپر منزل میں جاتے ہوں کیونکہ پانی جہاز کے اوپر والے حصے میں موجود ہے۔ نچلی منزل والے اگر یہ سوچ لیں کہ ہمارے بار بار اوپر جانے سے اوپر والے لوگوں کو تکلیف ہوگی۔ اس لیے ہم جہاز کے پیندے میں سوراخ کر کے اپنے لیے پانی حاصل کر لیں گے۔ اب اگر اوپر والے لوگ ان ناسمجھ لوگوں کو منع کریں کہ یہ جائیں اور ان کا کام تو جہاز ڈوب جائے گا اور دونوں فریق غرق ہو جائیں گے۔ اور اگر وہ ان کو منع کریں گے تو دونوں فریق تباہی سے بچ جائیں گے"
اس حدیث مبارک سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے

س (III) قول و عمل میں مطابقت کس طرح سے پیدا کی جا سکتی ہے۔ قرآن و سنت کی روشنی میں لکھیں۔

قول و عمل میں مطابقت :-

اللہ تعالیٰ نے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء و رسل بھیجے اور ان تمام نیک بندوں نے نہ صرف لوگوں کو نیکی کی طرف بلایا بلکہ اپنی پاکیزہ زندگیوں کو نمونے کے طور پر سامنے پیش کر دیا۔ اور دین اسلام میں اس شخص کی مذمت کی گئی ہے جو دوسروں کو تو نیکی کی تلقین کرے اور خود اس پر عمل پیرا نہ ہو۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ② (سورۃ الصف: ۲)

ترجمہ :- اے ایمان والو "تم وہ بات کہتے کیوں ہو جو کرتے نہیں ہو"

چنانچہ دوسروں کو نیکی کی طرف بلانے سے پہلے پہلا حق اپنی جان کا ہے لہٰذا خود بھی